رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۰۶ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۰۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

مصباح

زنانہ اخبار — مہینے میں دو بار

قادیان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے زیر نگرانی لجنہ اماء اللہ

ایڈیٹر قاضی اکمل — چندہ سالانہ دو روپے آٹھ آنہ

جلد دوم	۱۵ دسمبر ۱۹۲۷ء ۞ ۱۹ جمادی الثانیہ ۱۳۴۶ھ	نمبر اول

نظم

عہد مسعود حضرت محمود

بڑھ گئی حد سے فغاں اس فرقہ مہجور کی
رحمتِ باری نے آخر وہ طلب منظور کی
جب نگاہِ مہر اُٹھی حضرتِ محمود کی
ایک ہی ارشاد، اک فرمان، اور اک آہ میں

جا کے پہنچی عرش تک زاری دلِ مجبور کی
استجابت جوش میں آئی! جہالت دور کی
پھر ٹھہرتی؟ یہ کہاں طاقت شبِ دیجور کی
یہ عمارت جہل کی برباد و چکنا چور کی

ہاں! بنظر اس کی ہوئی ہے اپنے لئے پیغامِ عید
علم لیلیٰ سے ہمیں حاصل ہوئی گفت و شنید

جور جب بڑھتے گئے اس جہلِ بے بنیاد کے
مضطرب پُرسوز دل سے ہاتھ اُٹھے فریاد کے
بارگہِ حق میں جب پہنچی فغاں مظلوم کی

اور پہنچے تا فلک نالے دلِ برباد کے
رحمتِ حق نے قدم ٹھکرائے ناشاد کے
ایک ہی چھینٹے میں کل جھگڑے چکے بیداد کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یعنی لائی رنگ یہ تاثیر اپنی آہ کی
ظلمتِ شب میں نظر آئی کرن مصباح کی

شکر ہے اس گلشنِ نسواں میں پھر آئی بہار
ہیں تبسم ریز غنچے اور چہکتے ہیں ہزار
نکہتِ گل سے مہک اٹھے ہیں پھر صحنِ چمن
فصلِ بہجت کی نویدیں سب کو دیتی ہے صبا

لہلہاتی خوشنما پھر ہیں شگوفوں سے ہمکنار
پھل رہے ہیں پھول چلتی ہے نسیمِ خوشگوار
پھر ترنم ناز ہے رحمتِ حق کی پھوار
گلشنِ نسواں میں یعنی آگیا موسمِ بہار

پھر گل و غنچے خزاں کی قید سے آزاد ہیں
پھر اسی کھوئے ہوئے فردوس میں آباد ہیں

باعثِ تکوین اس گلشن کا شاہِ نامدار
اسکے ہی فیض و کرم سے جان مُردوں میں پڑی
کوئی ہم کو کچھ بتائے ہم کو یہ معلوم ہے
شہ کے لطفِ خسروی سے اپنی بگڑی بن گئی

اسکی ہی چشمِ کرم سے ہم ہوئی ہیں کامگار
ورنہ تھا ہم بیکسوں کا کون ناصر غمگسار
اسکے ہی جود و سخا سے ان دلوں کی تھی بہار
ہو رہی تھیں ورنہ ہم جہل و نحوست کا شکار

دل ہمارا اپنے شہ کا اس طرح مشکور ہے
جیسے کعبہ میں دعاؤں سے فضا معمور ہے

ایک افسوسناک موت

مصباحی بہنوں کو یہ خبر سن کر نہایت افسوس ہوگا کہ محترمہ ہاجرہ زوجہ چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے سیال کا ۱۰ دسمبر کو لڑکی پیدا ہونے کے بعد انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ بہت خوبیوں کی خاتون تھیں حضرت خلیفہ اولؓ کی نواسی۔ ہماری بہن امۃ الحفیظ بیگم ماٹھلے کی بڑی بہن۔ ان خواتین میں ایک شمار تھا جنہوں نے حضرت مولانا نورالدین صاحب سے قرآن مجید باترجمہ پڑھا اور صحیح البخاری وغیرہ بھی۔ اُن ایام میں انگریزی جاننے والی بہنوں میں بھی آپ ہی کا نام نمایاں تھا۔ دینداری۔ علمی ذوق شوق رکھنے میں فرد تھیں۔

مرحومہ عرصہ سے بیمار چلی آتی تھیں۔ اب یہ مرحلہ آنے پر جانبر نہ ہوسکیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ علیل تھے۔ تاہم موٹر پر باغ تک تشریف لائے اور ۱۱ دسمبر کو جنازہ پڑھایا۔ مقبرہ بہشتی خاص قطعے میں قبر بنی۔ اس صدمہ میں تمام متعلقین سے ہمدردی ہے۔ مرحومہ نے دو لڑکے صالح محمد (۵ سال)، ناصر محمد (۳ سال)، چھوڑے ہیں اور چار لڑکیاں آمنہ (۱۰ سال)، عائشہ (۷ سال)، سلیمہ (۲ سال)، نومولودہ لڑکی اللہ تعالیٰ انکا حافظ و ناصر ہو۔

ناظر صاحب تعلیم و تربیت کا تعزیت نامہ اخبار چھپتے ہوئے ملا۔ اگلے مصباح میں شائع ہوسکیگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصباح

قادیان دار الامان - مورخہ ۱۵ - دسمبر ۱۹۲۶ء

مصباح جلد دوم کا آغاز

جہاں پہ کل تھے وہیں آج تم نہ رُک رہنا
قدم بڑھاؤ! کہ ہے انتقال میں برکت

ہمارا فرقہ بیچارگی کی زندگی بسر کر رہا تھا۔

مَردوں کو ہماری تعلیمی ضرورت کی طرف کچھ توجہ ہی نہ تھی وہ ہمارے لئے تعلیم ضروری نہ سمجھتے تھے اور اس طرح ہم دنیا و مافیہا سے بے خبر اپنے لمحاتِ زندگی گذار رہی تھیں کہ رحمت خدا حرکت میں آئی اور اس ہر دل عزیز غمخوار و مہربان رحم مجسم امام کی نظر تلطف ہم پر اُٹھی اور ہماری بگڑی سنوارنے کو متوجہ ہوئی۔

آن واحد میں اِن غفلت و بیخبری کے تہ خانوں سے نکال کر ہمیں جام بیداری پلایا اور اخباری دنیا کے بالاخانہ پر پہنچا دیا (اللہ کریم عمر و صحت و اقبال میں روز افزوں ترقی عطا فرمائے)

اخبار مصباح جاری ہو گیا اور طبع آزمائیوں تبادلہ خیالات۔ احساس خودداری کے موقعے میسر آئے قوی امید ہے کہ اب تھوڑے ہی عرصہ میں یہ حالات شیریں ثمر لائینگے۔ انشاء اللہ۔

میری پیاری و عزیز بہنو! مصباح جاری ہوئے ایک سال ماشاء اللہ ہو گیا۔ آپنے اتنے تھوڑے عرصہ میں کچھ شک نہیں کہ اچھی بیداری پیدا کی ہے۔ مگر چونکہ ہماری منزلِ مقصود ابھی بہت دُور ہے اور دَورِ حاضرہ کے آلام و مصائب کے بادل رنج و ظلمت کی گھٹائیں دل آزاری و توہین مسلم کی گرجیں ہم سے پُر زور مطالبہ کر رہی ہیں کہ اس سے زیادہ اور بہت زیادہ تن دہی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے اِن جوش و جذبات و احساسات کی رفتار تیز۔ اور بہت تیز ہونی چاہیئے۔ غیرت و حمیّت یوں ہو کہ کسی کام میں پیچھے رہنے کی تاب نہ ہو سکے۔ جوش و تڑپ دینی اس طرح پیدا ہو کہ گویا سمندر موجزن ہے۔ احساس خودداری کی لہریں اس طرح اُٹھیں کہ تمام دنیا پر چھا جائیں۔

مصباح کی ظاہری و باطنی ترقی پہلے سال سے بڑھ چڑھ کر ہے مومن کے دو دن برابر نہیں ہُوا کرتے بلکہ پہلے دن سے دوسرا زیادہ ترقی لئے ہوئے ہوتا ہے پس دوسرے سال کا ہر پہلو پہلے سے کئی کئی گنا زیادہ ہو کیا بلحاظ صورت، کیا مضامین، کیا ضخامت، اور کیا وسعت یعنی خریداری، ہر ایک پہلو پہلے سال سے بڑھا ہُوا ہو۔ تاکید

آپکی بہن امۃ الحفیظ بیگم
از مانڈلے
اپر برما

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیمارداری کے متعلق ضروری ہدایتیں

کوئی نہ کوئی بیماری تو انسان کو پیش آتی ہی رہتی ہے پھر تیمارداری بھی عموماً عورتوں کے سپرد ہوتی ہے بلکہ اچھی تیماردار عورتیں ہی ہیں اس لئے تیمارداری کے متعلق ہمیں چند ضروری اور موٹی لیکن اہم باتیں ضرور یاد رکھنی چاہئیں۔

حفظ ما تقدم سے کام لیا جائے تو بیماریاں بہت حد تک دور رہتی ہیں۔ مگر جب کوئی مرض گھیر لے تو اطباء کا قول ہے کہ سوا روپیہ بھر بیماری ہو تو آٹھ آنہ صفائی سے اور آٹھ آنہ اچھی تیمارداری اور احتیاط کی غذا سے دور ہو جاتی ہے باقی چار آنہ بیماری دوا سے اچھی ہوتی ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ علاوہ صفائی کے تیمارداری کا علم ہونا کتنی ضروری ہے۔

سب سے پہلے مریض کی صفائی کا خیال رکھا جائے اسکو ہوادار اور روشن کمرہ میں رکھنا چاہیئے۔ اس کا کمرہ مکھیوں کی بھنبھناہٹ بچوں کے شور و غل اور دیگر آلائشوں سے پاک ہو۔ اسکے بدن کے کپڑے اور بستر بھی بہت صاف ہوں۔ یہ قدرتی بات ہے کہ مریض کا مزاج چڑچڑا اور تیز ہو جاتا ہے دوسرے دوائیاں پی پی کر بھی تنگ آجاتا ہے ان حالات کے ماتحت وہ بسا اوقات دوائی پینے سے انکار کر دیتا ہے تو اسوقت اسکو سختی سے دوا نہ پلانی چاہیئے سختی سے دوائی بجائے فائدہ کی بجائے حرارت بڑھ جائیگی تیماردار کو چاہیئے کہ اپنا لباس بھی صاف رکھے چہرہ کو خندان بنائے رکھے اور زبان کو میٹھا۔ مریض سے بخندہ پیشانی اور ملائمت سے بات کرے اور نہایت مہربانی سے پیش آئے۔ اگر وہ دوائی پینے سے انکار کرے تو اسی وقت سختی سے نہ پلائے تھوڑا تامل کرے اسکو ادھر ادھر کی باتوں سے بہلا کر خوش کرے پھر شیریں زبانی اور قدرے خوشامد آمیز ہو کر دوا کی ترغیب دلائے۔ اس طرح مریض بغیر پس و پیش کے دوائی پی لیگا اور دوائی فائدہ بھی کرے گی۔

اگر مریض تلخی یا غصہ کرے تو اسپر اظہار ناراضگی کر کے نہ تیوری پر بل لاؤ بخندہ پیشانی برداشت کرو۔ تیوری چڑھا کر کرخت آواز سے بولنا مرض کو تنزل کی بجائے ترقی دیتا ہے۔

مریض کے پاس زیادہ ہجوم اور تیز و تند گفتگو نہ ہونی چاہیئے اور نہ ہی کوئی صدمہ یا رنج کی خبر اسکے کانوں تک پہنچائی جائے۔

اسکی غذا کا خاص اہتمام ہونا چاہیئے غذا زود ہضم اور اسکے حسب حال ہو۔ دوائی کی باقاعدگی بھی نہایت ضروری ہے۔ مختلف مریضوں کی غذائیں بھی مختلف ہوتی ہیں جس کا خیال رکھنا چاہیئے۔

غذاؤں کے متعلق پھر کبھی عرض کروں گی۔

امۃ الحفیظ بیگم۔ از ماندلے۔ برما

ہواخوری کی عادت ڈالو

صحت انسانی کو قائم رکھنے کے لئے جیسی غذا کی ضرورت ہے ویسی ہی ہواخوری اور ورزش ضروری اور لازمی ہے۔ صوفیاء کرام نے لکھا ہے کہ روح سوار ہے جسم مرکب ہے اگر گھوڑا صحیح و سالم مضبوط چست و چالاک ہوگا تو سوار کو منزل مقصود پر لے پہنچے گا۔ اس میں کلام نہیں کہ تندرست انسان ہی حقوق اللہ اور حقوق العباد کما حقہ ادا کر سکتا ہے۔ بلکہ ڈاکٹروں نے یہاں تک تجربہ معلوم کیا ہے کہ بہت سی اخلاقی بیماریوں کا جسمانی کمزوریوں سے گہرا تعلق ہے۔ جب میں صحابیات کے حالات پڑھتی ہوں تو مجھے بڑا ہی تعجب آتا ہے کہ ان میں کس قدر دلیری جرأت بلند ہمتی تھی وہ پاپیادہ سفر کرتی تھیں جنگ کے خطرناک اوقات میں جبکہ اور لشکر میسر نہ آسکتا تھا مردوں کا ہاتھ بٹاتیں اور ان کے ساتھ فتح میں شریک ہوتیں۔ نیزے اور تلواروں کے ایسے ایسے جوہر دکھاتیں کہ کئی بہادروں کو بھی مات کر دیتیں۔ ام عمارہ ام امان خولہ کے کارنامے اب بھی قوم کے دلوں میں خوشی کی لہر پیدا کر دیتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو اہل عرب ضرور فنون جنگ سے واقف کرتے ہونگے۔ تب ہی وہ اڑے وقت میں اپنے بھائیوں اور خاوندوں کی امداد پر کمربستہ ہو جاتی تھیں۔ چونکہ وہ زندہ قوم کی زندہ خواتین تھیں۔ اور مغلیہ خاندان کی بعض بیگمات کی طرح جنہوں نے توپوں کی آوازوں کے خدشہ سے قلعہ تسخیر کروا دیا اور اپنی عزت و آبرو کو خاک میں ملا دیا تھا بزدل اور ڈرپوک نہ تھیں بلکہ اپنی مذہبی غیرت عفت و عصمت کی وہ مردوں کی طرح تیروں تلواروں اور نیزوں سے حفاظت کر سکتی تھیں۔ مگر ہمارا حال یہ ہے کہ جو ہم میں سے صاحب اقتدار ہو جاتی ہیں وہ گھر کے کام کاج کو ہاتھ لگانا بھی عار سمجھتی ہیں اور وہ فاطمۃ الزہرہ کے اسوۂ حسنہ پر نظر نہیں کرتیں جو باوجود کثرت مشغولیت عبادت کے چکی پیستیں کپڑے سیتیں کھانا پکاتیں اور ساتھ ہی بچوں کی نگاہ پرداخت بھی خود بذاتہا کرتیں بلکہ کئی کئی دن پیٹ بھر کر کھانا بھی نصیب نہ ہوتا مگر سیدہ اپنے کاموں کی انجام دہی سے ہرگز نہ اکتاتیں۔

مگر موجودہ حالت یہ ہے کہ جب امارت اور فیشن ہمارے دماغوں میں گھر کر جاتے ہیں تو کپڑے اور فیشن ایبل زیورات کی دھن لگ جاتی ہے گھر کے کام کاج کو استعفا دیکر چارپائی کی قیدن بن جاتی ہیں۔ بعض اوقات یہ کاہلی سستی اور تازہ ہوا سے محرومی انہیں اسقدر بھاری بھرکم کر دیتی ہے کہ انکو اپنے جسم کا بوجھ اٹھانا بھی مشکل ہو جاتا ہے پلنگ اور چوکیاں ان کے بار گراں کی متحمل نہیں ہو سکتیں اور بے اختیار چیخنے لگتی ہیں زیادہ بیٹھنے اور نہ چلنے پھرنے سے انکی پنڈلیوں کی رگیں موٹی ہو جاتی ہیں پتہ غلیظ ہو جاتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو کر دس قدم چلنا بھی انکے لئے دشوار ہو جاتا ہے۔

لکھا ہے کہ جب ایام غدر میں مستورات پر مصیبت پڑی تو امیر زادیوں نے قدم قدم پر ٹھوکریں کھائیں کھیرے ککڑی کی طرح کاٹی گئیں مگر کہیں دوڑ بھاگ نہ سکیں بیچاری بقول مولانا حالی فرماتے ہیں۔

بشر کو ہے لازم کہ ہمت نہ ہارے
جہاں تک ہو کام آپ اپنے سنوارے
خدا کے سوا چھوڑ دے سب سہارے
کہ ہیں عارضی اور کمزور سارے
اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو
سدا اپنی گاڑی کو گر آپ ہانکو

ذرا مسیحی عورتوں کو دیکھئے۔ ریگستانوں بیابانوں میں پیدل ۲۰ میل کے سفر طے کرتی ہیں ہمالہ کی چوٹیوں پر بلا تکان چڑھتی ہیں اور اپنے فرض تبلیغ کو جوانمردی اور بہادری سے ادا کرتی ہیں کس لئے اس لئے کہ انکی صحت ورزش اور ہوا خوری کے سبب نہایت اعلیٰ ہے وہ ہمیشہ محنت اور ورزش کر کے اپنی صحت کو بحال رکھنے کی کوشش کرتی ہیں اسی باعث ان میں علو ہمتی اور استقلال پیدا کر دیا ہے۔

جب ہم اپنی صحت کو قائم رکھنے کی طرف توجہ نہ کرینگی تو اپنے مذہب اور قوم کی کیا خدمت کر سکینگی یہ اثر اپنے تک ہی محدود نہیں رہیگا بلکہ آئندہ نسلیں بھی کمزور بزدل اور اس زہریلے اثر سے متاثر ہونگی۔ اور ہماری ہمسایہ قوم ہر طرح تعلیم و تربیت میں گوئے سبقت لے گئی ہے اسی طرح انہوں نے اپنی مستورات کی ورزش کے سامان بھی بہت عمدہ فراہم کر لئے ہیں۔ مانا کہ ہمارے لئے ہر جگہ ٹنس اور بیڈ منٹن کا سامان میسر نہیں ہو سکتا یہ کھیلیں ہمارے لئے مشکل ہیں مگر وہ بلونا آٹا گوندھنا دودھ دوہنا کپڑے سینا بچوں کے کپڑے دھونا اگر ان کاموں کو اپنے ہاتھوں سے سرانجام دیں تو اور ورزشوں سے کم نہیں۔

تازہ ہوا کے لئے علی الصباح دو میل ہوا خوری کوئی مشکل امر نہیں تازہ ہوا لاکھ دواؤں کی ایک دوا ہے۔ پودوں کے لئے جیسا کہ صاف پانی کی ضرورت ہے ویسا ہی ہستی کے پودے کو ترو تازہ رکھنے کیلئے تازہ ہوا درکار ہے۔ جب علی الصباح ہوا خوری کو جائیں تو مختلف طیور حمد الٰہی کا راگ الاپتے ہوئے سنائی دیتے ہیں۔ باد صبا بھی اپنے دھیمے دھیمے جھونکوں سے ان کی ہمنوا بن جاتی ہے۔ کوئل کو کو کی صدا لگاتی ہے قمریاں بھی صانع قدرت کے شکریئے میں گنگناتی ہیں چڑیاں مختلف سریلی آوازوں میں چہچہاتی ہیں۔ گویا سب پرند صبح کی تازہ ہوا سے ترو تازہ ہو کر اپنے مالک حقیقی کی سچے دل سے تسبیح و تقدیس کرتے نظر آتے ہیں۔ مگر غافل کون پڑا ہوتا ہے حضرت انسان جسکے واسطے یہ سب کارخانہ اس دانا و توانا ہستی نے بنایا ہے۔ اور بعض اوقات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیند کا متوالا صبح کی نماز بھی گنوا دیتا ہے۔

صبح کی ہواخوری انسان کے لئے صحیفہ قدرت کا ورق کھول دیتی ہے۔ جنگلی گھاس پر اوس کے خوشنما سفید قطرے سچے موتیوں کی شکل میں قدرت کی فیاضی کا ثبوت دیتے ہیں۔ شفق کی سُرخی کے عکس سے جو ایک بار سُرخ آئینہ نظر آتا ہے اور گھاس کے سبز فریم میں جڑا ہوا معلوم ہوتا ہے قدرت نے فرش مخمل کو مزین کرنے کے لئے خود رَو ننھے ننھے زرد پھول لگا دیئے ہیں جو کہ کندن کی طرح چمکتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جنگل میں کریر کے درخت اُگے ہوئے ہیں جن کو سوائے ابر گوہر بار کے کوئی انسانی ہاتھ سیراب نہیں کرتا گویا وہ بنی آدم کا زیر بار ہونا پسند نہیں کرتے باوجود پانی کافی نہ ملنے کے نازک نازک سُرخ پھولوں سے لدے ہوئے صانع قدرت کی کاریگری کا ثبوت دے رہے ہیں۔

صحت کی قدر کرنیوالیو! ہواخوری کو ایسا ہی ضروری سمجھو جیسا بھوک کے لئے کھانا اور پیاس کیلئے پانی۔ اگر باقاعدہ ہواخوری کی بندوبست کیا جائے تو انشاء اللہ کئی دکھوں اور بیماریوں سے بغیر کسی علاج اور معالجہ کے نجات پا سکتے ہیں چار پائی پر پڑا رہنے سے ہزار گنا بڑھ کر قدرت کے ورق کے مطالعہ سے مسرت اور راحت ہوتی ہے ✤

فاطمہ اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب ضلعدار

شرک سے بچو

معزز بہنو! میں آپکو شرک کے متعلق کچھ بتانا چاہتی ہوں۔

شرک ایک ایسی بلا ہے جو کہ شروع سے بنی نوع انسان کے ساتھ لگی آئی ہے شرک کے معنی یہ ہیں کہ کسی کو خدا کی ذات یا اسکی صفات میں ہمسر مانا جائے خدا کی ذات میں ہمسر ماننا تو یہ ہے کہ خدائے واحد کے سوا اور بھی کسی کو خدا مانیں یا کسی کو خدا کا بیٹا بیٹی سمجھیں یا خدائے واحد کے سوا کسی اور چیز کو پوجیں مثلاً کسی بزرگ کی قبر کو یا بت یا سورج چاند کو خدا کی طرح معبود بنالیں ✤

خدا کی صفات کا شرک یہ ہوتا ہے کہ کوئی ایسی صفت جو کہ خدا کے ساتھ مخصوص ہے وہ کسی غیر اللہ میں مانی جائے مثلاً یہ کہ خدا کے سوا کسی کو عالم الغیب سمجھ لیا جائے یا کسی کو اس رنگ میں اپنا حاجت برار خیال کیا جائے کہ جو صرف خدا کے شایان شان ہے ✤

افسوس کہ نہ تو بنی نوع انسان نے اس قسم کے شرک کو ترک کیا اور نہ ہی اس شرک نے ان کا پیچھا چھوڑا کوئی عبادت دین میں کام نہیں آسکتی

جبتک کہ انسان کا دل شرک کی آلائیش سے پاک نہ ہو ہر ایک زمانہ میں خدا کی طرف سے نبی آتے رہے ہیں اگر دنیا سے شرک کو نیست و نابود کریں اور توحید کو دنیا میں پھیلا دیں۔ لیکن انسان فراموش انسان ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایک حد تک آزادی دے رکھی ہے اب تک اس بدترین گناہ اور بھاری مرض کو اپنے دل میں چھپائے رہا ہے گو ہزاروں لاکھوں نے ہدایت پائی لیکن دنیا میں بڑی تعداد ایسی ہے جنہوں نے شرک جیسے بدترین گناہ کو نہ چھوڑا۔ شیطان جو سب سے بڑا حملہ انسان پر کرتا ہے وہ شرک ہے بعض تو اسی میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور بعض اس سے بچکر نکل آتے ہیں چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو انسان شرک کرتا ہے وہ شیطان سرکش کی پیروی کرتا ہے اور جو اس کی پیروی کرتا ہے وہ نہایت ہی خسارہ میں ہے شرک کی چال چیونٹی کی سی ہے کہ ہم کو معلوم نہیں ہوتی اور وہ آہستہ آہستہ اپنا کام اندر اندر تپ دق کی طرح کرتا ہے یہاں تک کہ انسان کو ہلاک کر دیتا ہے ٭

پس جہاں تک ہو سکے انسان کو اس سے بچنا چاہیئے اور اس سے بچنے کے لئے کامل تقویٰ اور پرہیزگاری کی ضرورت ہے اور چاہیئے کہ انسان ہر گھڑی خدائے برحق کی صفات کو اپنی نظروں کے سامنے رکھے تاکہ وہ ہر وقت خدا کی طرف ہی جھکتا رہے اور شرک کا خیال اسکے دل میں پیدا نہ ہو اور خدا تعالیٰ بھی اسکو اپنے سایہ میں لے لے اور جب وہ دیکھے کہ شیطان اسپر حملہ کرنا چاہتا ہے تو جلدی سے خدا تعالیٰ کے فضل کے سایہ کے نیچے آجائے تو شیطان کے حملے سے محفوظ ہو جائیگا اس صورت میں شیطان کتنی ہی سعی کیوں نہ کرے ایڑی چوٹی کا زور لگائے مگر وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکیگا خدائے تعالیٰ کا قہر اسکو جلا دیگا اگر بجائے اسکے ہم سُستی کریں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے منہ موڑ لیں تو ہم ایک دم کے لئے بھی اپنے آپکو شیطان کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار نہیں پا سکتے جو بعض وقت اچانک انسان کو پیش آجاتا ہے ایسی حالت میں وہ ہمارے ایمانوں کو چھین لے جائیگا اور ہمیں بالکل بے دست و پا چھوڑ جائیگا جب تک ہم خدا تعالیٰ کے فضل کے سایہ کے نیچے رہیں تو وہ ہم تک پھٹک نہیں سکے گا لیکن جونہی کہ ہم اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں کی وجہ سے اس کے سایہ سے بھٹک جائینگے وہ ہم پر حملہ کر دیگا پس ہم کو چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے خدا تعالیٰ سے قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں اور شیطان کے حملوں سے بچتے رہیں ٭

خدا تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن شریف میں فرمایا ہے کہ انسان کے تمام دوسرے گناہ بغیر توبہ کے بھی اگر چاہے تو معاف کر دیگا۔ مگر شرک کو نہیں بخشے گا در اصل انسان کی یہ حد درجہ کی شقاوت ہے کہ وہ اسکو جس نے اسکے لئے قسم قسم کے آرام اور آسائش کے سامان مہیا کئے زمین و آسمان اسکے لئے پیدا کئے اسکو اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آرام کی بہت سی چیزیں عطا فرمائیں۔ دنیا میں ایسے بڑے بڑے رتبے عنایت کیئے وہ اس قادر مطلق کو چھوڑ کر دوسروں کے در پر جائے۔ آنحضرت صلعم کے سامنے ایک شخص نے کہا اگر خدا اور آنحضرت صلعم چاہیں تو میں ایسا کرونگا۔ آپ ناراض ہوئے اور کہا یہ کہو اگر خدا چاہے گا تو میں ایسا کرونگا چنانچہ آپ نے اس بات کی بھی سخت تاکید کی کہ میری قبر کو پوجا نہ جائے۔

شرک کی دو قسمیں ہیں جلی اور خفی۔

جلی تو وہ ہے کہ ظاہرا طور پر کسی چیز کی پرستش کیجائے مثلاً بتوں وغیرہ کو پوجا جائے اس قسم کا شرک اکثر دور بھی ہو جاتا ہے۔

دوسری قسم کا **خفی شرک** ہے یعنی چھپا ہوا شرک جو کہ انسان کا مخفی دشمن اور اسکو ہلاک کر دینے والا ہے ظاہرا طور پر انسان خدا کو واحد لاشریک جانتا ہے بتوں کو پوجنا گناہ سمجھتا ہے مگر پھر بھی اس کا دل شرک کے زنگ سے آلودہ ہوتا ہے۔

شرک کرنے سے انسان کئی قسم کے دوسرے گناہوں میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے اور جب وہ شرک کو چھوڑ دیتا ہے تو ناممکن ہے کہ وہ دوسرے گناہوں کا مرتکب ہو کیونکہ جب وہ خدائے تعالیٰ کے تمام صفات پر ایمان رکھتا ہے تو وہ کوئی برائی نہیں کر سکتا جھوٹ بولنے والا جب جھوٹ بولتا ہے اگر اسکو اسوقت کامل یقین ہو کہ خدا ایک ہے اور وہ اسکے ہر کام کو دیکھتا اور سنتا ہے تو وہ کبھی جھوٹ نہیں بولیگا اسی طرح دوسرے گناہ کرنے والے اگر مخلوق الٰہی سے ڈرنے کی بجائے خود خدائے برحق سے ڈریں تو وہ تمام بدیوں کو چھوڑ دیں چنانچہ آنحضرت صلعم فرماتے ہیں:۔ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دخل الجنۃ۔ یعنی جو کامل طور پر شرک کو چھوڑ دیگا وہ ضرور جنّت میں داخل ہوگا۔ اور کون انسان ہے جو نہیں چاہتا کہ وہ جنّت میں داخل ہو۔ پس ہر ایک انسان کو چاہیئے کہ وہ شرک سے بچے تاکہ جنّت کے دروازے اس کے لئے کھولے جائیں۔

اب میں اس دعا کے ساتھ مضمون کو ختم کرتی ہوں کہ خدا تعالیٰ ہم کو نیک اور پاک کرے اور ہمارے دلوں سے شرک کا زنگ کُلّی طور پر دور فرما کر ہمیں اپنی رضا کے رستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ناصرہ بیگم (بنت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی)

کارآمد باتیں

(۱) اگر کسی کے منہ میں چھالے پڑ گئے ہوں تو کانٹا بیل کے پتوں کو جلا کر اسکی راکھ چھالوں پر لگائیں آرام ہوگا۔

(۲) کسی کو سخت کھانسی آتی ہو تو ادرک کے پانی میں شہد ملا کر کھلائیں آرام ہوگا۔

(۳) اگر کسی کو دبلا ہونا ہو تو صبح نیم گرم پانی کا ایک گلاس پیئے ایک ہفتہ میں دبلا ہو جائیگا۔

خاکسار مبارکہ بیگم بہاولنگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ پردہ اور تعلیم
اور
بیچاری عورتیں

مسلمانوں کی پستی کی ایک وجہ اور زبردست وجہ یہ بھی ہے کہ انہوں نے کتاب اللہ کے احکام کو چھوڑ دیا ہے۔

کہنے کو تو بہت مثالیں ایسی ہیں لیکن میں اسوقت صرف اُن احکام کو لونگی جو عورتوں کے متعلق ہیں سب سے اول پردہ کا معاملہ لیجئے۔ موجودہ پردہ کیا ہے؟ عورت جونہی جوان ہوتی ہے اُسے گویا حبس دوام کا حکم سنا دیا جاتا ہے۔ اور کوئی غور نہیں کرتا کہ اسلام کا پردہ کے متعلق حکم کیا ہے؟ اور اگر کسی کی طرف سے یہ سوال پیدا بھی کیا جاتا ہے، تو دوسرے اسے یہ کہکر خاموش کر دیتے ہیں کہ شروع سے ہماری قوم میں پردہ کی سختی سے پابندی کی گئی ہے اور اب یہی ہمارا رواج ہو گیا ہے جسے چھوڑا نہیں جا سکتا۔ مگر ہم کہتے ہیں کہ یہ درست ہے کہ قوم کا یہی رواج ہے لیکن اگر غور کیا جائے تو اس رواج کی وہی مثال ہے کہ ایک شخص ملیریا کے دنوں میں کونین کچھ استعمال کرتا ہے۔ اور اُسے بخار نہیں ہوتا مگر اسکے بعد اسکو وہ اپنی عادت ہی بنا لیتا ہے اور سال کے بارہ مہینے کونین کچھ استعمال کرتا رہتا ہے

اور اگر کوئی اس سے اسکی وجہ دریافت کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ "بھائی ملیریا کے دنوں میں میں اسکے استعمال سے بخار سے بچ گیا تھا"۔ درحقیقت بات یہ ہے کہ جبکہ مسلمانوں نے پہلے پہل ہندوستان کو فتح کیا اسوقت سارا ہندوستان اُن کا دشمن تھا اور مسلمانوں کی تعداد بہت تھوڑی تھی اور عورتوں کی عزت معرض خطر میں تھی اس لئے انکو اپنی عزت کی حفاظت کیلئے عورتوں کو اپنے گھروں کے اندر محصور رکھنا پڑتا تھا اور یہ اسوقت کی حقیقی ضرورت تھی۔ لیکن اب جبکہ ملک کے حالات بدل چکے ہیں تو عورتوں پردہ کی سختی روا رکھنا کہاں تک جائز ہو سکتا ہے۔

اب موجودہ پردہ ایک رسم سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا اور کوئی وجہ نہیں کہ محض ایک رسم کی خاطر عورتوں کی جائز آزادی اور ان کے جائز حقوق کو قربان کر دیا جائے۔

میرا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ پردہ مطلقاً ایک غیر ضروری پابندی ہے جسے اُڑا دینا چاہیئے لیکن شریعت کی حد سے علاوہ کوئی پابندی بلاوجہ کیوں لگائی جائے؟ خصوصاً جبکہ اس میں صحت اور دماغی طاقتوں کا سراسر نقصان ہو بھلا یہ بھی کوئی پردہ ہے کہ دس دس گز کی بلند دیواروں میں عورت کو ہمیشہ کے لئے محصور کر دیا جائے اور باہر کی ہوا تک لگنا ممنوع ہو۔ آخر عورت بھی ایک جاندار ہستی ہے۔

دوسرا سوال تعلیم کا ہے۔ حضرت نبی کریم فداہ امی وابی نے فرمایا ہے کہ علم کی تحصیل ہر ایک مسلم

اور مسلمہ پر فرض ہے لیکن آجکل کے لوگوں سے کہا جائے کہ اپنی بہن بیوی بیٹی یا بہو کو جاہل مت رہنے دو تعلیم دلواؤ تو جواب ملتا ہے کہ کیا ہم اپنے نام و ناموس کو بٹہ لگادیں۔ افسوس مرد پڑھ جائیں تو عالم کہلائیں اور انکے اخلاق درست ہو جائیں اور وہ اسلام کی حقیقت سے واقف ہو جائیں۔ لیکن بیچاری عورتیں پڑھ کر خاندان یا قوم کو بٹہ لگانے والی ہوں! ع

بریں عقل و دانش بباید گریست

یقیناً یہ خیالات جہالت کے خیالات ہیں۔ مگر شکر ہے کہ ہر جگہ یہی حال نہیں۔ کئی خوش نصیب گھرانے ایسے بھی ہیں جو اسلام کے منصفانہ اور حکیمانہ احکام سے جائز فائدہ اُٹھا رہے ہیں جیسا کہ ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خاندان ہے۔

کاش سب احمدی بھائی جیسا کہ وہ روحانی اور دینی معاملات میں حضور کے خاندان کی متابعت کرتے ہیں ویسے ہی طریق تمدن اور طرز معاشرت میں بھی اُن کے اصول پر چل کر دوسروں کے لئے ایک اعلیٰ نمونہ قائم کرنیوالے بنیں آمین اللّٰھمّ آمین۔

وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین

راقمہ فاطمہ بیگم بنت خان بہادر محمد علیخان صاحب
پولیٹکل ای۔ اے۔ سی
متوطن احمد نگر ضلع کوہاٹ

مصباح کی اشاعت بڑھائیں۔

بچوں کی کھانسی بخار اور زکام دُور کرنیکیلئے عمدہ نسخے

برسات کا موسم گذر گیا اور اب جاڑے کا آغاز ہے اور اس موسم میں لوگوں کو کوئی نہ کوئی مرض چمٹ ہی جاتی ہے۔ اور بچوں کو تو اکثر زکام اور کھانسی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ مگر طبی اصولوں سے ناواقف ہونے کے باعث ہندوستانی مائیں اپنے بچوں کی نازک طبیعت کو نہیں سمجھتیں۔ اور انکی اس بے خبری اور عدم پرواہی کی بدولت سردی لگ جانے سے بچے بیمار ہو جاتے ہیں۔ حکمت کی کتابوں میں انسانی جسم کے اندر تین نقص لکھے ہیں۔ جن کی تفصیل نہ کرتے ہوئے صرف یہی لکھنا کافی ہوگا کہ بچپن میں بچے کے جسم میں کف کی زیادتی ہوتی ہے۔ اور اس کے سبب سردی لگتے ہی فوراً کھانسی۔ نزلہ اور بخار ہو جایا کرتے ہیں۔ اس لئے ہندوستانی ماؤں سے عرض ہے کہ وہ بچوں کو سردی سے محفوظ رکھنے کی پوری پوری کوشش کیا کریں۔ جب بچے کو نہلانا ہو تو بند کمرے میں گرم پانی کے ساتھ نہلائیں۔ اور پھر گرم کپڑے میں لپیٹ کر کہیں باہر نکالیں۔ کیونکہ بچوں کے پھیپھڑے بہت ہی نازک ہوتے ہیں۔ اور اگر کسی قسم کی عدم توجہ اور بے پرواہی سے بچے زکام کھانسی یا بخار میں مبتلا ہو بھی جائیں تو اسوقت مندرجہ ذیل نسخوں میں سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی ایک کا فوراً استعمال کرنا چاہیئے:-

(۱) بھنا ہوا سہاگہ چھ ماشہ آدھ بھنا سہاگہ چھ ماشہ۔ کالی مرچ ایک تولہ۔ ان سب کو گوار پاٹھے (   ) کے رس میں خوب باریک پیس کر مونگ کے دانہ کی برابر گولیاں بنالیں۔ اور دو دو تین تین گھنٹے کے بعد بچہ کے مُنہ میں ایک ایک گولی ڈالکر چسوائیں۔

(۲) بھنا ہوا پوست ایک تولہ۔ سندیا نمک دو ماشہ کالی مرچ ایک ماشہ۔ سب کو اچھی طرح پیسکر چورن بنالیں۔ اور دو دو رتی چورن دن میں تین چار بار چٹائیں۔ یہ کف کی کھانسی کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

(۳) کاکڑا سنگھی چھ ماشہ اتیس (   ) چھ ماشہ چھوٹی پیپل چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر چورن بنالیں دو دو رتی چورن تھوڑے سے شہد میں ملا کر دن میں تین بار چٹائیں۔ بخار۔ کھانسی اور قے کیلئے مفید ہے۔ اور کئی بار آزمایا گیا ہے۔

(۴) ناگرموتھا۔ اتیس اور کاکڑا سنگھی تینوں ہموزن لیکر باریک پیس لیں۔ اس چورن سے ایک یا دو رتی لیکر شہد کی اتنی مقدار میں ملائیں کہ وہ چٹنی سی بن جائے۔ اسکے بعد یہ چٹنی بچے کو دن میں تین چار بار چٹائی جائے۔ بخار کھانسی اور قے کیلئے یہ بھی بہت مفید اور آزمودہ ہے۔

(۵) مُولی کے بیج چھ ماشہ۔ کاکڑا سنگھی چھ ماشہ۔ دونوں کو کوٹ پیس اور چھان کر چورن بنالیں جس میں سے ایک یا دو رتی چورن ایک حصہ گھی اور دو ماشے[ف] شہد میں ملا کر دن میں تین یا چار بار چٹایا جائے۔

(۶) ایک تولہ کاکڑا سنگھی کو کوٹ اور کپڑ چھان کرکے چورن بنالیں۔ اس میں سے ایک رتی سے چار رتی تک چورن (بچے کی عمر کے مطابق) ایک یا نصف ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ جس سے کف کی کھانسی اور گھر گھر کی آواز سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۷) دال چینی چھ ماشہ۔ کاکڑا سنگھی چھ ماشہ ان دونوں کو کوٹ کر چورن بنالیا جائے۔ پھر ایک منقّہ لیکر دھولیا جائے اور اسکے اندر سے بیج نکالکر دو رتی چورن بھر کر بچہ کو صبح شام کھلادیا جائے۔ اسکے روزانہ استعمال سے ہر قسم کی کھانسی سے آرام ملتا ہے۔ اور کف کی کھانسی کو تو خاص طور پر دُور کرتا ہے۔ یہ دوائی بہت ہی مفید اور بہت دفعہ کی آزمائی ہوئی ہے۔

(۸) چھلی ہوئی مُلٹھی ایک تولہ اور ناگرموتھا ایک تولہ لیکر کوٹ اور کپڑ چھان کر لی جائیں اور اس میں سے چار رتی چورن ایک ماشہ شہد میں ملاکر ماں اپنے دودھ میں ملا کر بچہ کو پلادے۔

(۹) کاکڑا سنگھی۔ اتیس چھوٹی پیپل۔ چھلی ہوئی مُلٹھی اور ببول کا گوند۔ پانچوں چیزوں یکساں وزن کی لیکر کوٹ اور کپڑ چھان کر لی جائیں۔ اور ایک ماشہ چورن دو ماشہ شہد میں ملا کر صبح و شام بچہ کو چٹایا جائے۔ کف والی کھانسی میں خاص طور پر مفید ہے۔

ف اس بات کی پوری پوری احتیاط کیجائے کہ شہد اور گھی کبھی برابر وزن نہ ہو کیونکہ گھی اور شہد کے ہموزن ہونے پر زہریلا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱۰) ببول کا گوند ڈیڑھ تولہ۔ کتیرا گوند ایک تولہ۔ گیہوں ست (سوجی) ایک تولہ۔ چھلی ہوئی ملٹھی چھ ماشہ۔ سفید مصری بیس تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر چورن بنالیں۔
چار رتی چورن کو شہد میں ملا کر چٹائیں۔

(۱۱) بڑا منقہ تین تولے۔ کالی مرچ چھ ماشہ پیپا بانس چھ ماشہ بھارنگی چھ ماشہ۔ ناگر موتھا چھ ماشہ۔ اتیس چار ماشہ۔
چار ماشہ۔ خراسانی اجوائن چار ماشہ۔ شہد پانچ تولہ۔ سب چیزوں کو پیس اور کپڑ چھان کر کے شہد میں ملالیں اور پھر بچہ کی عمر کے لحاظ سے تین چار رتی صبح شام چٹائیں۔
یہ بھی کف والی کھانسی کو بہت مفید ہے۔

(۱۲) مکّی کے بھٹے کے اندرونی گُلّے کو جلا کر راکھ بنالیں۔ ایک تولہ راکھ میں ایک ماشہ سندھا نمک ملا کر اس میں سے ایک ایک دو دو رتی دن میں دو تین بار بچہ کو چٹائی جائے۔

(۱۳) مصری چار تولہ اور چونا دو تولے آدھ پاؤ پانی میں ڈال کر گھول دیں۔ پھر اس پانی کو کچھ دیر رکھنے کے بعد نتار کر دس دس بوند بچہ کو پلائیں۔ سانس۔ کاس د   ) او بہتے کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۱۴) چھوٹی پیپل دو تولے۔ اور اتیس چھ ماشہ گھوٹ کر چورن بنایا جائے۔ دو تین رتی چورن شہد میں ملا کر صبح شام اور دوپہر کو چٹایا جائے۔ دن میں تین بار چٹانے سے سردی۔ زکام اور کھانسی سے بہت آرام ہوتا ہے۔

رسالہ چاند (ہندی الہ آباد)

نوٹ۔ چونکہ یہ ترجمہ ہے ممکن ہے کوئی نام یا وزن غلط لکھا گیا ہو اسلئے احتیاط چاہیئے۔

دو سوالوں کے جواب

فلسفۂ احکام اسلام

مصباح مورخہ یکم ستمبر ۱۹۲۷ء کے پرچہ میں ایک احمدی بہن نے ایڈیٹر صاحب کو مخاطب کر کے دو سوالوں کے جواب ان سے دریافت کیئے ہیں۔ ان سوالوں کا تعلق چونکہ طب اور سائنس سے ہے۔ اس لئے عاجز انکا جواب سب بہنوں کی واقفیت کے لئے مصباح میں درج کرا دیتا ہے۔

سوالات کا جواب تحریر کرنے سے قبل میں ایک ضروری تمہید کو پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جس پر ان سوالات اور ایسے ہی دیگر اعتراضات کی بنیاد ہے۔ اور وہ یہ کہ اشیاء میں تبدیلیاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک وہ جن میں دو اشیاء کے باریک اجزاء یا ذرات میں کوئی کیمیاوی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ بلکہ ذرات محض ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔ اس کو فزیکل تبدیلی کہتے ہیں۔ دوسرے وہ جن میں دو اشیاء کے باریک ذرات یا اجزا پھٹ جاتے ہیں ان کی نئی شکل اور نئی کیفیت ہو جاتی ہے۔ اور ان کے خواص اور تاثیرات بھی بدل جاتی ہیں۔ اسکو کیمیاوی تبدیلی کہتے ہیں۔ اوّل الذکر کی مثال یہ ہے کہ ریت اور باریک نمک کو ملا کر رکھ دو۔ تو یہ فزیکل تبدیلی ہوئی۔ اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ دونوں کو الگ الگ کرنا آسان ہے۔ دوسری تبدیلی کی مثال یہ ہے۔ کہ سوڈا بائی کارب۔ اور گندھک کے تیزاب کو ملا کر رکھو۔ تو چند سیکنڈ کے بعد دونوں کی شکل و صورت۔ رنگ۔ ذائقہ۔ تاثیر سب بدل جائینگے۔ اور انکا الگ الگ کرنا مشکل ہوگا۔ گویا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دونو کا ایک نیا مرکب بن گیا ہے جو نہ سوڈا ہے نہ تیزاب۔
شریعت اسلامی نے ان کے متعلق ایک لطیف اصل قائم کیا ہے۔ کہ جو اشیاء حرام ہیں ان میں دوسری چیز سے مل کر فزیکل تبدیلی ہو تو وہ بدستور حرام رہینگی مثلاً خنزیر کی چربی کو اگر گرم کر کے اس میں گھی ملا کر کھایا جائے تو یہ حرام ہے۔ لیکن اگر اسی حرام چیز میں کسی دوسری چیز کے ساتھ ملنے سے کیمیاوی تبدیلی واقع ہو جائے۔ تو وہ حرام نہیں رہتی۔ کیونکہ شدید تغیر کی وجہ سے اس کے خواص بدل جاتے ہیں۔ لہٰذا شرعی حرمت بھی نہیں رہتی۔ مثلاً خنزیر کی چربی میں کاسٹک سوڈا ڈال کر صابن بنایا جائے۔ تو اس صابن کا استعمال جائز ہے۔ بلکہ گلیسرین جو باقی بچ رہتی ہے۔ اس کا کھانا بھی جائز ہے۔

پس معلوم ہوا کہ شدید تغیرات سے شرعی احکام بدل جاتے ہیں۔ مثلاً دیکھو خون حرام ہے۔ مگر دودھ جو خون سے ہی بنتا ہے۔ اسکو شریعت نے حلال رکھا ہے۔ اسی طرح بول براز یعنی کھاد۔ حرام یا کم سے کم نجس ضرور ہے۔ مگر سبزی جو اسی کھاد سے بنتی ہے حلال ہے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ کیمیاوی تبدیلی کی وجہ سے تغیر واقع ہو کر انکی تاثیر بدل جاتی ہے۔

اس تمہید کے بعد اب میں مختصراً ان سوالوں کا جواب دیتا ہوں۔

لکھا ہے کہ پیرز سوپ میں سنا ہے کہ حرام جانوروں کی چربی پڑتی ہے۔ اوّل تو یہ بات ہی تحقیق طلب ہے کہ واقعی کارخانہ والے کسی حرام جانور کی چربی کا استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تک مجھ کو علم ہے یہ بات غلط ہے۔ ولایت میں خنزیر کی چربی کوئی کم قیمت چیز نہیں۔ اسکی انکو بہت ضرورت ہے۔ چنانچہ اسکو عموماً کھایا جاتا ہے۔ اور اکثر کھانے کی چیزوں کو اس میں فرائی کیا جاتا ہے۔ مثلاً انڈے وغیرہ۔ پس صابن بنانے کے لئے اس چیز کا استعمال یقیناً انکو مہنگا پڑتا ہوگا اسلئے وہ ضرور کوئی اور سستا تیل استعمال کرتے ہونگے۔ دوسرے اگر یہ ثابت ہو بھی جائے کہ واقعی خنزیر کی چربی ہی ڈالی جاتی ہے تو بھی ایسے صابن کے استعمال میں کچھ حرج نہیں۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے۔ چربی میں کاسٹک سوڈا ڈالنے سے چربی کے اجزاء پھٹ جاتے ہیں۔ ان میں ایک نیا تغیر ہو کر خواص بدل جاتے ہیں۔ لہٰذا وہ حرام نہیں رہتی۔

۲۔ دانہ چینی میں مردار کی ہڈی کا استعمال۔

اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ اگر ہڈی استعمال کی جاتی ہے۔ تو اسکی دو ہی صورتیں ہیں۔ یا تو وہ ہڈی اپنی اصلی شکل میں۔ یا باریک پیس کر ڈالتے ہونگے۔ یا پھر ہڈی کا کوئی اور مرکب ہوتا ہوگا۔ اگر ہڈی کا سفوف ڈالا جائے۔ تو ضروری ہے کہ چینی کو پانی میں حل کرنے کے بعد وہ نیچے بیٹھی رہے۔ کیونکہ ہڈی پانی میں حل نہیں ہوتی۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ ایسا نہیں ہوتا۔ پس معلوم ہوا کہ ہڈی کا سفوف چینی میں نہیں ہوتا۔ ممکن ہے اس کا کوئی اور مرکب ڈالتے ہوں۔ اس مرکب کے متعلق عرض ہے کہ بے شک ہڈی کا ایک ایسا مرکب ضرور ہے۔ جس کو اگر قند سیاہ کے شربت میں ڈالا جائے۔ تو وہ میل کو کاٹ کر شربت کو صاف کر دیتا ہے۔ اسکا نام بون چارکول (ہڈی کا کوئلہ) ہے۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی عرض ہے کہ یہ چیز بہت مہنگی ہے

اس لئے تجارت کیلئے اس کا استعمال نہیں ہو سکتا۔ ہاں
اس سے ایک اور کم قیمت چیز گندھک کا تیزاب ہے۔ اسکی
بھی یہ خاصیت ہے۔ کہ وہ میل کو کاٹتا ہے۔ اسلئے اغلب ہے
کہ ہڈی کے کوئلہ کی بجائے وہ تیزاب کا استعمال کرتے ہوں۔
پھر اگر فرض بھی کر لیا جائے۔ کہ ہڈی کا استعمال کیا جاتا
ہے۔ تو بھی کچھ مضائقہ نہیں۔ کیونکہ اس میں ہڈی کا سفوف
نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا ایک مرکب ہوتا ہے۔ اور اس مرکب
کی تاثیر بوجہ اس میں کیمیاوی تبدیلی واقع ہو جانے کے
بدل چکی ہوتی ہے۔ لہذا احکام بھی بدل جاتے ہیں۔
پس مردار کی ہڈی جو اپنی اصلی شکل میں حرام تھی کیمیاوی
تبدیلی کے بعد حرام نہیں رہتی +

خاکسار چوہدری ڈاکٹر محمد شاہ نواز۔ اسسٹنٹ سرجن ریکروٹنگ

ایک دلچسپ کہانی

کسی بادشاہ کی ایک لڑکی بڑی نازوں کی پالی تھی
ابھی اسکی شادی نہیں ہوئی تھی کہ بادشاہ کو ایک بحری
سفر درپیش ہوا۔ اس نے اپنی لڑکی کیلئے ایک علیحدہ محل
بنوایا اور ہر طرح کا سامان آسائش مہیا کر کے تا کہ اسکو بعد
میں کسی قسم کی تکلیف نہ ہو سفر پر روانہ ہو گیا۔

ابھی تھوڑی دور نہیں گیا تھا کہ ایک جزیرے میں
ایک پہاڑی کی کھوہ کے اندر ایک شخص دیکھا کہ اس کے
منہ سے آگ نکل رہی ہے سب ہمراہی اس نظارہ کو دیکھ کر
خوفزدہ ہوئے لیکن بادشاہ باوجود ہمراہیوں کے منع
کرنیکے اسکے پاس گیا اور پوچھا کہ تو کون ہے۔ اس نے کہا
کہ میرا نام وقلیھون ہے دنیا میں طرح طرح کی آفتوں اور
مصیبتوں کا میں باعث ہوتا ہوں۔ اگر خلق خدا کو
میری مصیبت سے بچانا چاہتے ہو تو مجھ کو جلا کر میری راکھ
ہوا میں اڑا دو پھر میں کبھی زندہ نہ ہونگا بادشاہ نے
اسکو جلا دیا لیکن غلطی یہ کی کہ اس کی راکھ ایک ڈبیہ
میں بند کر کے اپنی بیٹی کے پاس بھیجدی اور کہلا بھیجا کہ
یہ ایک بڑی مہلک زہر ہے۔ احتیاط سے رکھنا۔

چند سال کے بعد جب بادشاہ وطن کو واپس لوٹا
تمام شہر کے لوگ استقبال کو آئے۔ ان میں سے ایک لڑکا
نانا۔ نانا کرتا ہوا دوڑا اور بادشاہ کو لپٹ گیا بادشاہ
سخت متعجب ہوا اور اس سے دریافت کیا کہ تو کون
ہے لڑکے نے جواب دیا کہ میں تیرا نواسا ہوں اور کون
ہوں اس پر بادشاہ نہائت ہی غضبناک ہوا دو جہاز
تو وہیں بندرگاہ پر چھوڑے اور ایک جہاز پر لڑکے کو
سوار کر کے مع چند خاص معتمد ملازموں کے
واپس لوٹ گیا تاکہ اس لڑکے کو کہیں دور جا کر سمندر
میں غرق کر دے۔

راستہ میں ایک جگہ انکا جہاز ٹھیرا جہاں اتفاقیہ
کسی دوسرے بادشاہ کا جہاز اسکے دشمن وزیروں اور
بہت سے فوجوں سمیت ٹھیرا ہوا تھا۔ لڑکا باہر نکل کر
سمندر کے کنارے کھڑا ہو گیا دیکھتا کیا ہے کہ دوسرے
بادشاہ کا کوچوان گھوڑی کو پانی پلاتے ہوئے اس کی
شوخی پر اسے مار رہا ہے۔ یہ فوراً کوچوان کی طرف بڑھا
اور اسے خوب مارا۔ کوچوان روتا ہوا بادشاہ کے پاس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیا اور تمام واقعہ سُنایا بادشاہ نے فوراً لڑکے کو قتل کرنے کا حکم دیا لڑکے نے بادشاہ کو کہلوا کر بھیجا کہ پہلے ہر دو کے بیان سُنے جائیں یہ کیسا انصاف ہے کہ فوراً قتل کا حکم - بادشاہ نے لڑکے کو بُلایا تو اس نے یوں بیان کیا کہ اے بادشاہ سلامت آپکی گھوڑی کے پیٹ میں جو بچہ ہے وہ ایسا اچھا تھا کہ اسکے ذریعہ سے آپکو سات لڑائیوں میں فتح ہوتی لیکن اس نوکر نے گھوڑی کو مار کر بچہ کی ایک آنکھ پھوڑ دی ہے۔

بادشاہ نے لڑکے کو اس شرط پر چند دن کی مہلت دی کہ اگر تمھاری بات سچی نہ ہوئی تو تمھیں قتل کر دیا جائیگا۔ آخر چند دن کے بعد اسکی بات سچی ہو گئی - جس پر اسکو بہت سے انعام و اکرام ملے اور بادشاہ کا وزیر بنکر اسکے ساتھ چلا گیا مگر جانے سے قبل ایکدفعہ اپنے نانا کے پاس گیا اسکو تمام مال و متاع دیتے ہوئے یوں ہم کلام ہوا اے بادشاہ سلامت میں دراصل تیرا نواسا نہیں ہوں - بلکہ میں وہی دیو ہوں جو تجھے پہاڑی کی کھوہ میں ملا تھا - آپنے مجھے ہوا میں اُڑایا تھا اسلئے خدا نے مجھے دوبارہ زندگی عطا فرمائی ایک تیری بیٹی کے پیٹ میں شدید درد ہو رہا تھا۔ اس نے ہزارہا علاج کئے لیکن آرام نہ ہوا آخر کار اس نے تنگ آکر اس ڈبیہ میں سے راکھ لیکر کھالی تاکہ مر جائے لیکن چونکہ وہ راکھ میری تھی اسلئے میں دس ماہ کے بعد تیری بیٹی کے پیٹ سے پیدا ہوا - تیری لڑکی کا اس میں کوئی قصور نہیں اسے کچھ نہ کہنا - اور میں اب دوسرے بادشاہ کے ساتھ جاتا ہوں تمھارے ساتھ نہیں آؤنگا - اتنا کہکر بادشاہ کے ساتھ چلا گیا۔

دوسرا بادشاہ ایک دفعہ سمندر کے کنارے کھڑا تھا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک جہاز آیا ہے اور اس میں سے ایک شہزادی اُتری اور کنارے پر بیٹھکر اپنی نوکر سے پانی کا لوٹا اور کیوڑے کے پتے منگوا کر لکڑی کا ایک مکان بنایا اُسپر لوٹا رکھا لوٹے میں پانی اور پتے ڈالے - پھر پانی اور پتے گرا کر خود واپس چلی گئی۔ اب بادشاہ سخت حیران تھا - کہ کیا معاملہ ہے - اس نے اپنے دس وزیروں کو بُلا کر پوچھا - لیکن کوئی اس معمے کو حل نہ کر سکا - پھر گیارھویں وزیر کو بلایا تو اس نے کہا کہ وہ مَنی پور شہر کی شہزادی تھی - اور وہ تم کو یہ پتہ بتلا گئی ہے کہ میرے مکان کے اردگرد لکڑی کا جنگلا اور چشمہ ہے اور اس محل کے اندر کیوڑے کا درخت ہے - اگر مجھ سے شادی کرنا چاہو تو اس پتہ پر آؤ - بادشاہ سُنتے ہی بڑا خوش ہوا اور فوراً اُس وزیر اور بہت سے لشکر کو ساتھ لیتے ہوئے مَنی پور کی طرف اس شہزادی کی تلاش میں روانہ ہوا ٭

(باقی پھر انشاء اللہ)

سعیدہ صادق قادیانی
(از کراچی)

معمہ :- دو شخص سفر پر جا رہے تھے جنکے پاس ایک پیپہ آٹھ سیر گھی کا بھرا ہوا اور اسکے علاوہ دو خالی ایک تین اور ایک پانچ سیر وزن کے تھے - راستہ میں انکی لڑائی ہو گئی اور انھوں نے برابر دیا رستے پورا پورا چار سیر گھی بانٹ لیا - بتاؤ کس طرح بانٹا گیا یہ یاد رہے کہ انکے پاس سوائے تین پیپوں کے اور کوئی برتن نہ تھا ٭

سعیدہ صادق قادیانی از کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زنانہ مجلس

یہ بات عموماً تعجب سے دیکھی گئی ہے۔ کہ مردوں کی مجلس خواہ سینکڑوں کی ہو۔ اس میں اتنا غل غپاڑہ اور شور وشر نہیں ہوتا جتنا کہ چالیس پچاس عورتوں کی مجلس میں ہوتا ہے۔ اگر مجلس کے افراد کا اندازہ محض شور سے ہی لگانا ہو۔ تو سننے والا یہ سمجھے گا کہ عورتیں تو ہزار بیٹھی ہیں اور مرد شاید دس بیس ہی ہیں۔ یہ تو مجلس کی بیرونی کیفیت ہے جسکی رو سے ہم علی العموم زنانہ مجلس کو مہذب مجلس بھی نہیں کہہ سکتے۔ اگر اسکی تفصیلات کو دیکھیں تو بس توبہ ہی بھلی۔

دو چار عورتیں ایک کونے میں بیٹھی ہیں اور کسی بہن کی برائی کر رہی ہیں۔ دو چار دوسرے میں اور وہ بھی ایسے ہی شغل میں۔ کوئی کہتی ہے اس کو اپنے روپے کا گھمنڈ ہے دوسری کہتی ہے ہاں بہن کمینوں کو خدا نے دیدیا ہے چھوٹے برتن میں زیادہ کی سمائی نہیں ہوتی پھوٹ پھوٹ کر نکل رہی ہے۔ تیسری کہتی ہے فلانی کو اپنے زیور کپڑے پر بڑا ناز ہے کسی کو اپنی نظر میں نہیں لاتی۔ ایک اور کہتی ہے کہ وہ تو اپنے جسم کو دیکھ دیکھ کر جیتی ہے۔ الغرض جتنے منہ اتنی باتیں۔ ہر کوئی اپنی دھن میں ہے مگر الا ماشاء اللہ سب کا مدعا ایک ہی ہے۔ یعنی کسی نہ کسی کی چغلی یا برائی۔ یہ حالت عام طور پر زنانہ مجلس میں دیکھی گئی ہے۔ اگرچہ مجھے بعض پاک اور نیک نفس بہنوں کے وجود سے انکار نہیں جو جہاں بھی ہوں اپنی پاک باتوں اور نیک اعمال سے دوسری بہنوں کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔ مگر ایسی نیک بہنوں کی تعداد مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بہت کم ہے۔ اور ضرورت ہے کہ ان بہنوں کے نقش قدم پر چلنے والی اگر سب نہیں تو بہت سی بہنیں ضرور ہو جائیں آمین۔

چغلی کا مرض دراصل حسد سے پیدا ہوتا ہے جب انسان کسی کی اچھی چیز دیکھ نہیں سکتا تو دل میں جلتا ہے اور اسکو برا کہنے کے لئے موقعہ کی تلاش میں رہتا ہے۔

چونکہ یہ مرض عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے اس لئے جہاں عورتیں اکٹھی ہوں وہاں اس مرض کا ظہور بھی زوروں پر ہوتا ہے۔ اس کا سیدھا سادہ علاج تو یہی ہے کہ بہنیں اپنی اپنی حالت پر مطمئن رہیں اور اگر کسی بہن کو خدا تعالیٰ نے اپنی حکمت کے ماتحت آسائش مال یا کوئی اور نعمت ان سے زیادہ دے رکھی ہے تو اس وجہ سے آزردہ خاطر نہ ہوں بلکہ اپنے سے نیچے کی طرف نظر کریں اور دیکھیں کہ ہزاروں لاکھوں بہنیں ایسی ہیں جنکو وہ سامان بھی مہیا نہیں جو انکو حاصل ہیں ایسا کرنے سے شکر کا مادہ پیدا ہوگا۔ اور یہ حسد کے مرض کیلئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

بعض اوقات ایسی بات سچی بھی ہوتی ہے اور واقعی جس بہن کی مذمت کی جا رہی ہوتی ہے اس میں عیب ہوتا ہے مگر اس طریق سے اسکے عیب کا ذکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنے سے عیب بیان کرنیوالی بہن کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا ایسا ذکر رنج اور غصہ سے کرنا تو انسان کے اپنے دل کو سیاہ کر دیتا ہے اور ہمدردی کا تقاضا نہیں کہ اپنی بہن کو جس میں کوئی نقص ہو بدنام کرتے پھریں۔ بلکہ مناسب یہ ہے کہ اسکی اصلاح کیلئے دعا کی جائے۔ اور اسے بھی مناسب موقعہ پر علیحدگی میں نہایت ہمدردی سے سمجھایا جائے کہ بہن اگر تم فلاں معیوب عادت چھوڑ دو تو تم پہلے سے بھی اچھی ہو جاؤ گی۔ پھر اگر وہ مان لے تو اس کی بھی اصلاح ہوگی اور تمھیں بھی ثواب ہوگا۔ اور اگر وہ نہ مانے تو ہم کوئی خدائی فوجدار تو نہیں کہ ضرور کسی کو درست کر کے چھوڑیں یا اسکی بدی کا ڈھنڈورہ پیٹتے پھریں ہاں اسکے لئے دعا کرنا چاہیئے۔ اور اپنے تئیں اسکے ایسے تعلق سے بچانا چاہیئے۔ جس سے کہ اسکی بدی کا اثر ہم پر بھی ہو سکے۔ ایسی نصیحت اگر دعا کے بعد کیجائیگی تو انشاء اللہ ضرور مفید ثابت ہوگی خدا کرے ہماری مصباحی بہنوں میں نیک عادات ترقی کریں اور بری خصلتوں سے خداوند کریم ہم سب کو محفوظ رکھے آمین ÷ فقط والسلام

آمنہ بیگم بنت ملک مولا بخش صاحب کلرک آف کورٹ صاحب [illegible]

لطیفہ

(۱) اماں۔ بیٹی میں آج تم سے کئی روز سے کہہ رہی ہوں کہ میرے لئے بھنا ہوا گوشت نکالنا۔ مگر تم نہیں نکالتی ہو۔

بیٹی۔ اماں جان مجھے یاد نہیں رہتا۔

اماں۔ اچھا آج یاد رکھنا

بیٹی۔ (بہت اچھا کہکر باورچیخانہ کے کام میں مشغول ہو جاتی ہے گوشت بھونتے وقت پکارتی ہے)

بیٹی۔ اماں جان۔ اماں جان میں گوشت بھی بھونتی ہوں براہ مہربانی مجھے یاد دلا دیجئے گا ورنہ پھر آپ مجھ پر خفا ہونگی ÷

سعیدہ صادق قادیانی (کراچی)

آنکھ اور کان

بہت سی برائیوں بہت سی خرابیوں بہت سی غلطیوں بہت سی بے حجابیوں اور بہت سی ندامتوں کا سرچشمہ اگر ہے۔ تو آدمی کا کان اور آنکھ ہے۔ آنکھیں بڑی عجب ہیں۔ کان بڑے چغلخور ہیں۔ یہ دو نو چیزیں انسان کی نادان دوست ہیں! آنکھیں ایک سہیلی طرح عیب جوئی۔ نکتہ چینی بے حجابی۔ اور دوسری قسم کی بری بری صلاحیں دیکر آپس کے میل ملاپ پیار و محبت میں حد سے زیادہ رخنہ بندی کر دیتی ہیں! کان انسان کے دل کو بے وقوف صلاح دیکر لوگوں کی چغلخوری۔ بدظنی۔ بدگمانی۔ خوشامدی وغیرہ کی طرف مائل کر دیتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک بہن کو چاہیئے کہ سب سے پہلے ان دونو چیزوں کی خبر گیری اور اصلاح کرے۔ ہر وقت اور ہر گھڑی بلکہ ہر لمحہ ان آنکھوں کی دیکھ بھال کرے اور بری طرف نظر دوڑتی کو تھام کر رکھے۔ ہر لمحہ اور ہر لحظہ غیبت برائی چغلخوری کسی کی سننے سے اپنے کانوں کو بچائے۔ جب آنکھیں کسی برائی کی طرف آمادہ ہوں تو فوراً دریچے بند کریں کان جب کسی کی بری بات سننے کیلئے آمادہ ہوں تو ان کی گوشمالی کیجائے ہمارے مافی الضمیر کو اطمینان تب ہی حاصل ہوگا جبکہ مضر باتوں کے سننے اور دیکھنے کا موقع آنکھ اور کان نہ دیں۔ کیونکہ جب یہ ان زہریلی باتوں سے بیخبر رہینگے تو پھر ہم خود بخود خداوند تعالیٰ کی طرف رجوع ہو جائینگے۔ سب سے زیادہ ہمارے دل کو خبر دینے والے آنکھ اور کان ہی ہیں۔ میری بہنو! اگر ہم ان دونو چیزوں کو بلحاظ ہر ایک بدی کے محفوظ رکھیں گے۔ تو پھر ہمارا دل نیلم کی طرح صاف و

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شفاف نظر آئیگا۔ ہمارے جسم کے ساتھ یہی دو چیزیں ہیں۔ جو ہمیں بُرائی کی طرف آمادہ کرتی ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو ان دونو چیزوں کے ذریعے متقی پرہیز گار بن سکتے ہیں۔

اور ہم ذرا عقل و فراست اور دانشمندی سے کام لیں تو یہی ہم کو فرشتہ خصلت بنا سکتی ہیں ہم سب کو چاہیئے کہ آنکھ اور کان کی اچھی طرح خبر گیری کریں جس طرح ہر ایک اپنے نادان بچے کی خبر گیری رکھتی ہے۔ کہ معاذ اللہ کہیں بچہ نادانی سے کوئی بیہودہ حرکت نہ کر بیٹھے وغیرہ وغیرہ۔

میری بہنوں! ہمیں ان آنکھوں کو نیچے کیئے رکھنا چاہیئے تاکہ ہماری آنکھوں میں بے حجابی نہ پائی جائے۔ کیونکہ یہی ہیں جو انسان کو اعلیٰ رُتبہ پر پہنچا دیتی ہیں اور یہی ہیں اور ... جو انسان کو ذلیل کرا کے در در کے ٹھوکرے کیلئے بھی مجبور کراتی ہیں۔ خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے ہر ایک بہن کو نیکی کی توفیق عطاء کرے اور دین و دنیا میں اعلیٰ رُتبہ میسر ہو۔ آمین ثم آمین ٭ خاکسار مبارکہ رشیدہ بنت بابو شریف احمدؐ سٹیشن ماسٹر بہاولنگر

حل طلب معمہ

یہ ایک آسان سا معمہ ہے۔ اس طرز کے معمے آجکل بکثرت اخباروں رسالوں میں شائع ہو رہے ہیں۔ آپ اسکا حل جانتی ہونگی کہ ہندسوں کی جگہ ہم معنی حروف یا مماثل لکھیں۔ صحیح جواب والی بہنوں کے نام لکھے جائیں گے۔

۵	X	۴	۳	۲	۱
۹	X	۹	۸	۷	۶
X	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۱۸	۱۷	۱۶	X	X	X
۱۲	X	۲۱	۲۰	۱۹	X
۲۷	۲۶	X	۲۵	۲۴	۲۳

دائیں سے بائیں۔ ۱ تا ۴ نصیحت کا ہم معنی حرف لکھیں۔ ۶ تا ۹ بہت قابل ۱۱ تا ۱۵ برکت۔ ۱۶ تا ۱۸ نا امیدی۔ ۱۹ تا ۲۱ نسل۔ ۲۳ تا ۲۵ ایک امام کا نام۔ ۲۶ تا ۲۷ مشین اوپر سے نیچے۔ ۱ تا ۱۱ جاننا۔ ۲ تا ۱۲ دروازہ (عربی لفظ ہے) ۳ تا ۱۸ دکھاوا (عربی لفظ) ۴ تا ۱۹ تقریب ۵ تا ۱۰ بیٹا (عربی) ۱۸ تا ۲۴ عضو ۲۰ تا ۲۵ عمر ۸ تا ۲۷ برس ٭

خاکسارہ "نسیم" از کشمیر

آنکھوں کی حفاظت

میں اپنی پیاری بہنوں کی خدمت میں آج ایک مضمون آنکھوں کی حفاظت کا روانہ کرتی ہوں۔ امید ہے کہ میری پیاری احمدی بہنیں ضرور اس پر عمل کرینگی۔ مضمون یہ ہے:۔

سب ماؤں کو چاہیئے۔ اپنی اور اپنے بچوں کی آنکھوں کی خاص طور سے حفاظت کریں۔ کیونکہ دنیا میں آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔ میں نے اکثر عورتوں کو دیکھا ہے۔ جو اپنی اور اپنے بچوں کی آنکھوں میں سُرمہ نہیں ڈالتیں۔ اس لیئے اُنکی آنکھیں زیادہ تر خراب رہتی ہیں۔ بعض تو افیم کھاتی ہیں۔ اور بعض نسوار (جو اکثر لوگ ناک میں ڈالتے ہیں) کھاتی ہیں۔ اور بعض سُرخ مرچیں بہت کھاتی ہیں۔ اور بعض عورتیں حُقہ اور سگرٹ بھی پیتی ہیں۔ اس سے بھی آنکھوں کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ ہر ایک احمدی بہن کو چاہیئے۔ کہ سُرخ مرچیں کم کھایا کریں۔ بلکہ سیاہ مرچ کھانی چاہیئے۔ میں ہر ایک بہن کو اس طرف توجہ دلاتی ہوں۔ کہ اپنی اور اپنے بچوں کی آنکھوں کی غور سے حفاظت کریں۔ اور روزانہ آنکھوں میں سُرمہ ڈالا کریں۔ اور جن عورتوں کو یہ کام کرتے دیکھیں (جس کا اوپر ذکر ہے) اُنکو فوراً روک دیں۔ اور حُقہ سیگرٹ۔ افیم نسوار۔ کھانے کی بُرائیوں کی طرف توجہ دلائیں۔ تاکہ وہ ایسا کرنے سے باز آجائیں۔ کیونکہ سُرمہ نہ ڈالنے سے اوّل تو آنکھیں دُکھنے آجاتی ہیں۔ دوسرے آنکھوں میں ککرے پڑ جاتے ہیں۔ جن سے سخت تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے۔ کیا اچھا ہو۔ اگر بہنیں پہلے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے آنکھوں کی حفاظت کریں۔ اور سرمہ ڈالا کریں۔ سرمہ ڈالنے سے اوّل تو نگاہ ٹھیک رہتی ہے دوسرے صحت ٹھیک رہتی ہے۔ جسوقت آنکھیں دکھتی ہوں۔ اسوقت سُرمے میں چاکسو جو بازار میں ملتا ہے۔ پیسکر ایک ایک دو دو سلائی آنکھ میں روزانہ رات کے وقت ڈالا کریں۔ اور صبح کے وقت ٹھنڈے پانی کے آنکھوں پر چھینٹے دیئے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوجائیگی۔ اب مضمون ختم کرتی ہوں۔

اہلیہ سید مقصود علی شاہ صاحب ساڈھورہ

ضلع انبالہ

نمک کے فوائد

مصباح کے گزشتہ پرچوں میں ہلدی اور مرچ کے فوائد آپکو معلوم ہو چکے ہیں۔ آج نمک کے فائدے لکھے جاتے ہیں۔ نمک ایسی مشہور اور عام چیز ہے۔ جو قریباً ہر ملک ہر گھر اور ہر روز بلکہ ہر کھانے کی میز پر ضرور ہوتا ہے نمک کھانے کو ہضم و لطیف بناتا ہے۔ مختلف صورتوں میں اسکے چند فوائد درج ذیل ہیں:۔

(۱) نمک ایک تولہ لگاکر ایلومینیم کے برتن چند منٹ رکھیں ہر قسم کے داغوں سے برتن صاف ہوجائیگا۔

(۲) نمک باریک پیسکر رکھیں ہر روز دانت اس سے صاف کریں۔ دانت سفید۔ مسوڑے گلابی۔ اور منہ سے بُو دور ہوجائیگی۔ اکثر ہسپتالوں میں مریضوں کو یہی پیسٹ دیا جاتا ہے۔

(۳) نمک چھ ماشہ آدھ سیر نیم گرم میں۔ مسہل پینے کے بعد آہستہ آہستہ چند مرتبہ پیئیں خوب کھُل کر اجابت ہوگی

(۴) شروع زکام میں جبکہ حلق میں خراش ہوتی ہے گرم پانی میں نمک ملاکر غرغرے کرنا مفید ہے۔

(۵) نمک تین ماشہ ایک گلاس نیم گرم پانی میں ملاکر قے کے بعد پینے سے پیاس نہیں لگتی۔

(۶) نمک ایک رتی درد دانت کی حالت میں دانت کے سوراخ میں رکھنا درد کو دور کرتا ہے۔

(۷) نمک تین ماشہ پانی نیم گرم میں پینا قے لاتا ہے۔

(۸) نمک ایک تولہ۔ تیل کڑوا ایک تولہ خوب باہم ملاکر سردی سے ہاتھ پاؤں پھٹے یا سوجے ہوؤں کو مالش کرنا نہایت مفید ہے۔

(۹) نمک ایک تولہ سونف باریک ایک تولہ گھی دیگر چھٹانک گرم کرکے مالش کرنے سے تیز بخار کم ہوجاتا ہے۔

(۱۰) نمک ایک تولہ سرکہ ایک چھٹانک ملنا چاہئے یا سیاہی وغیرہ کے داغ کپڑوں سے دور کرتا ہے۔

(۱۱) نمک باریک کرکے اگر آگ نہ جلے تو ایندھن پر چھڑک دیجئے آگ جل اٹھیگی۔

(۱۲) نمک سے مولی۔ گاجر۔ تربوز کھائیں جلد ہضم ہوتا ہے۔

(۱۳) نمک لالٹین کے اندر چھڑکنے سے جبکہ تیل کو آگ لگی ہو مفید ہے۔

(۱۴) نمک گرم پانی میں ملاکر زکام غسل کرنا اکسیر ہے۔

(۱۵) نمک گرم پانی میں ڈالکر سوجن شدہ مقام کو ٹکور کریں۔ سوجن جلد زائل ہوجاتی ہے۔

(۱۶) نمک گرم پانی میں ملاکر غسل کرنے سے مسام کھل کر پسینہ آجاتا ہے۔

"نسیم" سری نگر کشمیر

بات چیت کا کالم

جو معمہ پچھلے مصباح میں بہن معراج بیگم (ہوشیارپور) نے دیا تھا اس کا حل مندرجہ مصباحی بہنوں سے وصول ہو چکا ہے:-

(۱) سردار اختر اہلیہ شیخ رفیع الدین احمد سب انسپکٹر پولیس (کراچی)

(۲) رسول بی بی اہلیہ بابو عبدالغفور مراڑہ ضلع سیالکوٹ۔

(۳) اقبال بیگم بنت خان محمد افضل خان صاحب۔ وزیرستان

اس بہن نے ایک معمہ حل طلب بھی بھیجا ہے جو یہ ہے:-

معمہ حل طلب

۱- میں ایک پانچ حرفی پیاری چیز ہوں کھانے میں بہت مرغوب ہوں۔

۲- میرا پانچواں-چوتھا-اور تیسرا حرف ملکر ایک لفظ بنتا ہے۔ جو مسافت پر دلالت کرتا ہے۔

۳- میرا پانچواں-تیسرا-اور دوسرا حرف ملکر ایک سکہ بنجاتا ہے۔

۴- میرا چوتھا-تیسرا-اور دوسرا حرف ملکر ایک ایسا لفظ بنتا ہے۔ جو بیماری پر دلالت کرتا ہے۔

۵- میرا پانچواں اور تیسرا حرف ملکر ایک ایسا لفظ بنتا ہے۔ جو عملیات کی قسم میں ہے۔

۶- میرا پہلا-اور دوسرا حرف ملکر ایک رشتہ کے معنی میں آتا ہے۔

۷- میرا تیسرا-پہلا-اور دوسرا حرف ملکر ایک قسم کے واجب التعظیم بزرگ کا نام بن جاتا ہے۔

(۴) "نسیم" سری نگر کشمیر (۵) امۃ اللہ بنت مولوی رحیم بخش تلونڈی جھنگلاں (۶) حمیدہ بیگم بنت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر اوچ

(۷) بشیر بیگم بنت حکیم احمد الدین صاحب سیالکوٹ۔ (۸) عنایت بیگم مذہب گڑھ سیالکوٹ۔

۲- ایک بہن التجا کرتی ہیں کہ:- "میرے چہرہ پر بدنما کیل حد سے زیادہ نکلتے ہیں- ہر وقت خشخاش کی طرح چہرے پر کیل رہتے اور بعد میں بڑے ہو کر سخت تکلیف دیتے ہیں- اگر کوئی بہن بیماری کی دوائی بتا دے تو میں عمر بھر مشکور رہونگی"

نسیم اختر بہاولپوری

۳- لجنہ اماء اللہ نوشہرہ چھاؤنی نے چندہ امداد جلسہ سالانہ کی مندرجہ ذیل فہرست بھجوائی ہے:-

محترمہ اہلیہ صاحبہ بابو عبدالحکیم صاحب سٹیشن ماسٹر نوشہرہ عـہ/

محترمہ اہلیہ صاحبہ مرزا غلام حیدر صاحب وکیل عـہ/

محترمہ والدہ صاحبہ کریم بخش صاحب قریشی ھـ/

محترمہ ہمشیرہ صاحبہ " " " ھـ/

محترمہ ہمشیرہ صاحبہ محمد امین صاحب " عـا/

محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد امین صاحب " عـہ/

محمد امین صاحب قریشی کے تین بچوں کی طرف سے۔ عـہ/

محترمہ اہلیہ صاحبہ بابو محمد شفیع صاحب انچارج شیڈ کلرک۔ عـہ/

محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی محمد الطاف صاحب۔ عـہ/

محترمہ اہلیہ صاحبہ فضل الرحمن صاحب خانسامہ۔ ۸/

محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد اعظم صاحب۔ قریشی ۸/

محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد ظفر صاحب قریشی ۸/

محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد شفیع صاحب فسٹر انجن شیڈ۔ ۸/

محترمہ ہمشیرہ صاحبہ کریم بخش صاحب قریشی ۴/

۴- نیاز بیگم صاحبہ ہمشیرہ فیض الحق خان صاحب فیض اللہ چک لکھتی ہیں کہ:- ہم نے اپنے گاؤں میں لجنہ اماء اللہ قائم کی ہے ۱ھـ کا سوت لیکر ازار بند بنا رہی ہیں انکی قیمت قادیان بھیجینگی - نیز وہ اپنی بہنوں کو نماز کی پابندی میں ایک مثال بننے کی تاکید کرتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاندان نبوت کے موجودہ افراد

حضرت مرزا محمود احمد خلیفہ ثانی

حرم اول - صاحبزادہ ناصر احمد - صاحبزادی ناصرہ بیگم - مبارک احمد - منور احمد - امۃ العزیز - حفیظ احمد - انور احمد -

(ب) سیدہ امۃ الحی مرحومہ = امۃ القیوم - امۃ الرشید - خلیل احمد

حرم دوم - امۃ الحکیم - امۃ الباسط -

حرم سوم - رفیع احمد -

حرم چہارم - وسیم احمد

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب - امۃ السلام - مظفر احمد - حمید احمد - امۃ الحمید - منیر احمد - بشیر احمد - مجید احمد - امۃ المجید -

حضرت مرزا شریف احمد صاحب - منصور احمد - ظفر احمد - داؤد احمد - امۃ الودود -

مبارکہ بیگم صاحبہ - منصورہ بیگم - محمد احمد خاں - مسعود احمد خاں - محمودہ بیگم -

امۃ الحفیظ صاحبہ - آمنہ بیگم - عباس احمد خاں - طاہرہ بیگم - زکیہ بیگم - طیبہ بیگم -

---

مصباح جلد اول کے مکمل فائل عگر میں مل سکتے ہیں۔

قادیان میں خواتین کی تعلیم

مدرسۃ الخواتین

اس میں ۹ باقاعدہ ۵ بے قاعدہ طالبات تعلیم پاتی ہیں۔ نصاب یہ ہے کہ مولوی کا امتحان دے سکیں اور انگریزی زبان سے بھی واقفیت اچھی ہو جائے

اساتذہ - مولانا شیر علی صاحب - انگریزی -

سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب - عربی ادب -

صوفی غلام محمد صاحب (بی اے) - عمدۃ الاحکام قدوری مبادی الحکمت قواعد لغت عربیہ -

ماسٹر عبدالرحمن صاحب (بی اے) - تاریخ جغرافیہ

مڈل

تھرڈ مڈل =	۱۱	طالبات	ٹیچر صوفی غلام محمد صاحب (بی اے)
سیکنڈ مڈل	۹	"	ٹیچرس استانی فاطمہ
فسٹ مڈل	۱۵	"	" استانی قدسیہ
(پرائمری)			" استانی سکینۃ النساء
پنجم پرائمری	۲۷	"	استانی امۃ الرحیم
چہارم	۲۵	"	استانی رحمۃ النساء لیڈی ہیلتھ
سوم	۳۲	"	
دوم	۲۸	"	
اول	۱۰	"	

مارشنس کے خریداران مصباح کو ۶ ماہ سے پرچہ جارہا ہے تا وصولی قیمت اب آئندہ پرچہ بند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۹۲۷ء

وقت	مضمون	مقرر
	پہلا دن ۲۶ دسمبر بروز دوشنبہ	
	پہلا اجلاس	
۱۰ بجے سے ۱۰½ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰½ " ۱۱½ " "	فضائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	جناب مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب
۱۱½ " ۱۲½ " "	سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	جناب صوفی حافظ غلام محمد صاحب بی۔اے مبلغ ماریشس
۱۲½ " ۱½ " "	وفات مسیح ناصری علیہ الصلوٰۃ والسلام	جناب حافظ روشن علی صاحب
	نماز ظہر و عصر ڈیڑھ بجے سے اڑھائی بجے تک	
	دوسرا اجلاس	
۲½ بجے سے ۳ بجے تک	اسلامی پردہ	جناب شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری
۳ بجے سے ۴ بجے تک	یورپ میں امم اسلامیہ کی حالت اور احمدی عورتوں کا فرض	جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی
	دوسرا دن ۲۷ دسمبر بروز سہ شنبہ	
	پہلا اجلاس	
۱۰ بجے سے ۱۰½ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰½ " " ۱۱½ " "	صداقت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی
۱۱½ " " ۱½ " "	تقریر حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ	
	نماز ظہر و عصر ڈیڑھ بجے سے اڑھائی بجے تک	
	دوسرا اجلاس	
۲½ بجے سے ۳ بجے تک	رپورٹ سالانہ لجنہ اماء اللہ	سکرٹری صاحب لجنہ اماء اللہ

وقت	مضمون	مقرّر
۳ بجے سے ۳ بجکر ۲۰ منٹ تک	اخلاق فاضلہ	اہلیہ صاحبہ مولوی رحمت علی صاحب مبلّغ سماٹرا
۳ بجکر ۲۰ منٹ سے ۴ بجے تک	رپورٹ مدرسۃ الخواتین	عزیزہ رضیہ بیگم صاحبہ پریذیڈنٹ مجلس مدرسۃ الخواتین
	تیسرا دن ۲۸ دسمبر بروز چہارشنبہ	
	پہلا اجلاس	
۱۰ بجے سے ۱۰½ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰½ ،، ،، ۱۱½ ،، ،،	ہندوؤں کا اسلام پر حملہ اور اسکے مقابلہ کا طریق	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیّر مبلّغ ہونیڈ
۱۱½ ،، ،، ۱۲½ ،، ،،	مسئلہ تثلیث و کفّارہ اور اس کا ردّ	جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب مبلّغ امریکہ
۱۲½ ،، ،، ۱½ ،، ،،	وصیّت اور اسکی ضرورت و اہمیّت	جناب حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی
	نماز ظہر و عصر ڈیڑھ بجے سے اڑھائی بجے تک	
	دوسرا اجلاس	
۲½ بجے سے ۳½ بجے تک	احمدیت کا اثر مستورات پر	سکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ
۳½ ،، ،، ،، ۴ ،، ،،	چند اعتراضات کے جوابات	امۃ السلام بیگم صاحبہ سکرٹری مجلس مدرسۃ الخواتین

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مصباح نمبر اوّل

اکثر بہنیں اپنا فائل اخبار سنبھال کر نہیں رکھتیں اور بعد میں ان کو بعض پرچے نہیں ملتے۔ یہ جلد دوم کا پہلا پرچہ ہے اب باقاعدہ فائل رکھتی جائیں۔

(۱) حضرت ام المؤمنین۔ صاحبزادی محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اور نواب محمد علیخان صاحب مالیر کوٹلہ تشریف لے گئے ہیں۔ صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ میاں عبد اللہ خانصاحب بھی دار الامان میں تشریف فرما ہیں۔

(۲) خواتین احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں کی نمائش بھی ہوگی

(۳) کابل کے بادشاہ امیر امان اللہ خان اپنے سٹاف کے ساتھ مصر و یورپ کی سیر کو گئے ہیں۔ بمبئی میں ان کا شاندار استقبال ہوا۔ احمدیہ جماعت نے بھی ان کو خیر مقدم کا تار دیا۔

(۴) ۱۳ دسمبر قادیان ٹاؤن کمیٹی کے ممبروں کا تعین ہوا اور صاحبزادہ صاحب نے حلف وفاداری کا لیا اور اس کا پہلا اجلاس ہوا۔ صدر مولوی محمد الدین صاحب بی اے منتخب ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(محمد [illegible] پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں [illegible] چھپوا کر دفتر مصباح قادیان سے شائع کیا)